21716 ـ لڑكي كا والدہ كومضرصحت چيز كھلانا اور والدہ كي وفات

سوال

ميري والدہ نے مجھے ايك خاص جڑي بوٹي پكانے سے منع كيا اور يہ كہا كہ اگر تو نے يہ جڑي بوٹياں پكائي تو ممكن ہے اس كي بو برداشت نہ كرسكوں اور يہ ميري موت كا سبب بن جائے ، آپ كے علم ميں ہونا چاہيے كہ يہ بوٹياں مشروع اور مباح ہيں ، واقعتا ايسا ہي ہوا كہ ميں اور والدہ نے يہ شام كا كھانا اس بوٹي سے ہي كھايا اور اس كے كچھ ہي گھنٹے بعد والدہ فوت ہوگئي ، تو كيا اس ميں ميں گنہگار ہوں ؟ اور كيا ان كي موت ميں ميرا ہاتھ ہے ؟ اور كيا مجھ پر اس كا گناہ ہوگا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ :

اگر تو واقعتا ايسا ہي ہوا جيسا كہ سوال ميں بيان كيا گيا ہے توپھرآپ والدہ كي نافرماني اور بےادبي كرنےكي بنا پر گنہگار ہيں ، اور جب آپ كو علم تھا كہ اس سےوالدہ كوتكليف ہوتي اور نقصان پہنچےگا اور پھر اس نےآپ كو اس سے منع بھي كيا توآپ كواس كا گناہ ہے اور آپ اس عمل ميں مجرمہ اور معصيت كي مرتكب اور والدہ كي نافرمان اور قطع رحمي كرنےوالي ہيں اور آپ كے ذمہ ديت ہے اس ليے كہ آپ كا عمل قتل شبہ عمد شمار ہوتا ہے .

اور اسي طرح آپ كےذمہ كفارہ بھي ہے جوكہ ايك مومن غلام آزاد كرنا ہوگا اور اگر اس سےعاجز ہوں توپھر مسلسل دوماہ كےروزےركھنےہونگے اور اس كےساتھ ساتھ توبہ بھي كرنا ہوگي .

اللہ تعالي سےہماري دعاء ہےكہ وہ ہماري اور آپ كي توبہ قبول كرے اور ہر قسم كي بھلائي اورخير كي توفيق عطا فرمائے. آمين .